# سوال

(272)عیدین کی نماز کے بعد معانقہ و بغل گیر ہونا جائز ہے یا نہیں ؟

# جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدین کی نماز کے بعد معانقہ و بغل گیر ہونا جائز ہے یا نہیں ؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کی نماز کے بعد مانقہ کرنا اور بغل گیر ہونا، نہ آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے، نہ صحابہ کرام سے ، نہ تابعین سے، غرض یہ کہ یہ چیز قرون ثلاثہ سے مشہود لہا بالخیر میں نہیں ہے۔ اورچاروں اماموں سے بھی یہ فعل ثابت نہیں ہے اس لیے بدعت ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں : ''من أحدیث فی أمرنا مالیس منه فهورد،، پس اس فعل کے ناجائز وبدعت ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 427**

محدث فتویٰ